

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس انسان کے متعلق کیا حکم ہے جو مرنے کے قریب ہو اور شراب کے بغیر اس کے علاج کی کوئی اور صورت نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علاج معالجہ کی شرعاً اجازت ہے لیکن علاج صرف انہیں اشیاء سے ہوگا جن کے استعمال کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے اجازت دی ہے اور صرف انہیں اشیاء کے استعمال سے شفاء ممکن ہے کیونکہ جن اشیاء کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ان میں کوئی شفاء نہیں ہے۔ حرام اشیاء سے علاج کی حرمت پر عموماً اور شراب سے علاج کی حرمت پر خصوصاً وہ حدیث دلالت کرتی ہے جسے امام بخاری نے صحیح بخاری میں تعلقاً حضرت ابن مسعود سے روایت کیا ہے:

«إن الله لم يجعل شفاءً فيما حرم عليكم». (صحیح بخاری)

”بے شک اللہ تعالیٰ نے ان اشیاء میں تمہارے لیے کوئی شفاء نہیں رکھی جن کو تمہارے لیے حرام قرار دیا ہے۔“

امام طبرانی نے اس حدیث کو ایک ایسی سند کے ساتھ موصول بھی بیان کیا ہے جس کے رجال صحیح کے رجال ہیں اس حدیث کو امام احمد ابن حبان، بزار ابویعلیٰ اور طبرانی نے بھی بیان کیا ہے۔ مسند ابویعلیٰ میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ سے مروی ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

امام ابوداؤد نے سنن میں حضرت ابوالدرداء سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إن الفأثل الذرة والذرة، وجعل قطن داءً، وذاتة ذواتة، وذاتة ذواتة، وذاتة ذواتة»۔ (سنن ابی داؤد)

”بلاشبہ اللہ نے بیماری اور دوا کو نازل کیا ہے اور ہر بیماری کی کوئی نہ کوئی دوا بھی مقرر کی ہے لہذا دوائی استعمال کرو مگر حرام اشیاء کو بطور دوائی استعمال نہ کرو۔“

صحیح مسلم میں طارق بن سوید جمعی سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور اس کے بنانے کو بھی مکروہ قرار دیا تو انہوں نے کہا کہ میں تو اسے دوائی کیلئے بنانا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دوا نہیں بلکہ یہ تو خود بیماری ہے۔

یہاں اس جانب توجہ مبذول کروانا بھی مناسب ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا بھی حکم دیا وہ یا تو محض مصلحت پر مبنی ہے یا اس میں خرابی کے بجائے درستی کا پہلو راجح ہوتا ہے اور جس چیز سے بھی اس نے منع فرمایا ہے وہ یا تو محض خرابی پر مبنی ہے یا اس میں درستی کی نسبت خرابی کا پہلو راجح ہوتا ہے کیونکہ وہ ذات گرامی حکیم و عظیم ہے لہذا یہ تصور ایک محض وہم ہے کہ اس مریض کو صرف شراب پینے سے شفاء حاصل ہوگی کیونکہ دینی و طبی دوائیں تو بہت سی ہیں پھر بات یہ ہے کہ دوا مریض کو شفاء نہیں دیتی بلکہ دوا کے استعمال سے شفا تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ شرعاً یہ بات مطلوب ہے کہ اسباب شرعیہ کو استعمال کیا جائے اور اعتماد اور بھروسہ اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر کیا جائے کیونکہ محض اسباب پر کلی اعتماد کرنا شرک ہے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 413

محدث فتویٰ

